السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے گزشتہ سال 1400 ھ میں حج کیا تھا اور جب میں ایام تشریق کے دوسرے دن زوال کے فورا بعد مکہ میں واپس آیا تو طواف وداع کے لیے سیدھا کعبہ کی طرف چلا گیا۔ ہمارے خیمے منیٰ کے آخر میں تھے تو وہاں سے پیدل چل کر ہم سیدھے حرم کی طرف چلے گئے اور جب حرم میں پہنچے تو دیکھا تو وہ لوگوں سے اس قدر بھرا ہوا ہے کہ طواف کرنے والے برآمدہ تک پہنچے ہوئے ہیں، یہ ظہر کا وقت تھا، ہم بہت تھکے ہوئے بھی تھے تو میرے دونوں ساتھیوں نے کہا کہ آؤ ہم بالائی منزل سے طواف کرلیں اور اس طرح دھوپ اور رش سے بھی بچ جائیں گے، چنانچہ ہم نے طواف کیا اور اپنے وطن واپس لوٹ گئے اور جب اس سال ہم حج کے لیے آئے اور منیٰ میں ادارت بحوث علمیہ وافتاء دعوت وارشاد کے بعض شیوخ سے اس مسئلہ کے بارے میں پوچھا تو بعض نے کہا کہ بے پناہ رش کی وجہ سے جب لوگ برآمدے میں بھی طواف کر رہے تھے تو بالائی منزل میں طواف کرنے میں کوئی حرج نہیں اور بعض نے کہا کہ یہ جائز نہیں کیونکہ بالائی منزل کعبہ کی سطح سے اااونچی ہے۔ امید ہے کہ آپ اس مسئلہ میں رہنمائی فرمائیں گے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر امر واقع اسی طرح ہے جس طرح سوال میں مذکور رہے تو پھر بالائی منزل میں طواف کرنے میں کوئی حرج نہیں، آپ کا طواف صحیح ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی